فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد

محمد طفیل

مخطوطہ نمبر ۴۷   داخلہ نمبر ۳۹۷۳

- نام کتاب: الامر الوافی والسر الکافی السر الخفی   فن علم الاعداد
- تقطیع: سطر فی صفحہ ۲۰   حجم ۱۳ اوراق ۲۶ صفحات۔
- مصنف: عبداللہ بن العرذز المراکشی السنوسی القریشی۔
- سن تالیف: معلوم نہیں۔
- کاتب: ابراہیم منیب بن حسین بن دمیر کاشف۔
- سن کتابت: ۷ رمضان ۱۳۴۳ھ، یکم اپریل ۱۹۲۵ء افرنگی۔
- خط رقعیہ   روشنائی معمولی صمغ دودی   عنوانات سرخ
- کاغذ معمولی مشینی۔   زبان عربی نثر

ابتداء:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا طیبًا مبارکا۔ وبعد فھذہ رسالۃ "الامر الوافی والسر الکافی للسر الخفی" للعبد الفقیر الی ربہ القادر عبداللہ بن عزوز المراکشی والسنوسی اصلاً ثم القرشی کان اللہ لہٗ آمین

انتہاء:

وکان الفراغ من کتابتہ بقلم الفقیر الی ربہ المجیب ابراھیم منیب بن حسین بن دمیر کاشف فی اوّل ابریل ۱۹۲۵ء افرنگیۃ۔

مذکورہ بالا داخلہ نمبر میں چھ کتابیں شامل ہیں۔ جن کا تعارف علیحدہ علیحدہ پیش کیا جاتا ہے:

لوط نمبر ۴۷/۱

ل، جفر، تکسیر، ہیمیا، سیمیا، طلسمات، قیافہ، عیافہ، نجوم وغیرہ کی طرح علم نیرنجات کی
ع "علم الاعداد" بھی ہے۔ یہ علم اس تصور پر قائم ہے کہ اعداد خود اپنے اثرات رکھتے ہیں۔ اور
ے مابین نسبت و تعلق بھی ہوتا ہے۔ اس تصور کی بناء پر علم الاعداد میں علم الوفق، علم النقش،
نجاتہ اور اعداد متباغضہ کے الگ الگ فنون پیدا ہو گئے ہیں۔
، علم اور اس قسم کے دوسرے علوم اسلامی تمدن کی تاریخ میں "علوم الاوائل" کہلاتے ہیں۔
ں نے علوم الاوائل ابتداءً زیادہ تر شام کے یہودی اور کچھ نصرانی علماء سے حاصل کئے تھے۔
ے بعد جب مسلمانوں نے اپنے طور پر ایسے علوم کو ترقی دی تو ہندوستان و چین کے کارناموں
ی انہوں نے استفادہ کیا۔ آرمینیہ کے یہودی پیشہ ور تعویذ فروش تھے۔ اور تعویذ کا فن جانتے

ویسے تو تعویذوں کی خانہ پُری اور اعداد سے کام لینے کا رواج سبھی جگہ تھوڑا بہت اب بھی موجود
لیکن شمالی اور وسطی افریقہ کے ممالک میں اس پر بہت سی کتابیں لکھی گئیں اور علم الاعداد پر اچھا خاصا
ب جمع ہو گیا جن میں سے شیخ البونی المغربی المتوفی ۶۲۲ھ کی تصنیف "شمس المعارف الکبریٰ" بہت
ہور ہے۔ اور غالباً شیخ الاجلونی کی تصنیفات کو بھی کچھ کم اہمیت حاصل نہیں۔
اسی طرح کے علوم میں سے ایک علم "علم الحروف والاسماء" کہلاتا ہے۔ جس طرح علم الاعداد
، اعداد کے خواص اور ان کے اثرات سے بحث کی جاتی ہے۔ اسی طرح علم الحروف والاسماء میں
رد و مرکب حروف اور ان کے اثرات سے بحث ہوتی ہے۔
علم الاسماء میں اسی طرح کے اثرات اور غیبی تصرفات، انکشافات اسماء سے منسوب ہوتے
یں۔ علم الاسماء کی ایک شاخ ہے، جسے "علم اسماء اللہ الحسنیٰ" کہا جاتا ہے۔ اس میں دوسرے
نام اسماء کو چھوڑ کر اللہ جل جلالہٗ کے ننانوے اسماء الحسنیٰ سے بحث ہوتی ہے۔ اس فن میں مُوکلین
مثلاً طحطائیل و دردائیل یا ارواحِ غیبیہ مثلاً کملا شملا وغیرہ سے استمداد نہیں کیا جاتا ہے، بلکہ
صرف اسماء اللہ الحسنیٰ تک محدود عمل ہوتا ہے۔ دوسرے کسی اسم میں اثر کو قبول نہیں کیا جاتا۔
زیرِ نظر مخطوطہ جو صرف ۲۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ علم اسماء اللہ الحسنیٰ پر ہے۔ اس میں اسماء

(باقی صفحہ ۶۴ پر)

[redacted]